غیر مسلموں میں تبلیغ اسلام

سوال:- میرے ایک آزاد خیال ہندو دوست جو اسلام کی تعلیمات سے کسی قدر متاثر ہیں، یہ کہتے ہیں کہ ہندو مت چونکہ کوئی مکمل نظام زندگی نہیں ہے، اس وجہ سے دور حاضر میں اس سے وابستہ رہنا سنجیدہ اور ذہین ہندو طبقہ کے لیے مشکل ہو گیا ہے۔ پس ہندوستان میں اسلام کے از سر نو فروغ پانے کا موقع موجود ہے۔ اگر وہاں اسلام کا نام لیے بغیر اسلام کے اصول و ضوابط کو پھیلانے کی کوشش کی جائے تو بہت سے ہندو اسے قبول کر سکیں گے۔ لیکن اسلام کے نام سے ہندو سوسائٹی میں جو چڑ پیدا ہو گئی ہے، اس کی وجہ سے کھلم کھلا نظام اسلامی کا پرچار کرنا سود مند نہیں رہا۔ میں بھی اپنے دوست کے اس خیال سے ایک حد تک متفق ہوں۔ کیا آپ اس طریق تبلیغ کو اختیار کر سکتے ہیں، یا اس کا کوئی تجربہ کیا جا چکا ہے؟

جواب: آپ کے ہندو دوست نے اسلام کی تبلیغ کے سلسلہ میں جو مشورہ دیا ہے وہ پہلے سے ہمارے پیش نظر ہے اور بعض مواقع پر ضرورۃً ہم اس پر عمل بھی کرتے ہیں، لیکن معمولاً اسلام کی تبلیغ کا یہ طریقہ کچھ زیادہ کارگر نہیں ہے۔ صحیح طریقہ وہی راست (Straignt forword) طریقہ ہے جس میں اسلام کو اسلام کے نام ہی سے کھلم کھلا پیش کیا جائے۔ اس کی کامیابی میں جو مشکلات نظر آتی ہیں وہ صرف اس وقت تک ہیں جب تک زبان سے تو مسلمانوں کی دعوت اسلام کی طرف ہو لیکن عمل سے وہ شہادت کفر کی دے رہے ہوں۔ یہ خرابی اگر دور ہو جائے اور ہماری اپنی زندگیاں اس حق کی شہادت دینے لگیں جس کی دعوت ہم زبان سے دیتے ہیں تو غیر مسلم انسان زیادہ مدت تک اپنے تعصبات پر جمے نہ رہ سکیں گے اور Vested intrests رکھنے والے خود غرض لوگوں کے سوا عام ستھری فطرت کے لوگ اس پر ایمان لاتے چلے جائیں گے۔

اسلامی ریاست میں ٹیکس

سوال:- کیا اسلامی ریاست علاوہ زکوٰۃ عشر وغیرہ کے موجودہ گورنمنٹوں کی طرح از خود رعایا کی